سوال

(656)آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں آخری تشہد بیٹھنے کی کیفیت بیان کریں جب کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دایاں بازو کھڑا کرنا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ بایاں کھڑا کرنا ہے قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تشہد کی حالت میں کوئی دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں پر رکھے۔

جیسا ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے یا رانوں پر، جس طرح ابن زبیر کی روایت میں ہے۔ دونوں طرح جواز ہے۔ بائیں ہاتھ کو رکھنا اور دائیں بازو کو اٹھانے کی تصریح سنن ابو داوٗد ’بَابُ کَیفَ الجُلُوسَ فِی التَّشَہُدِ‘ میں موجود ہے۔ فرمایا:

’وَوَضَعَ یَدَہُ الیُسرٰی عَلٰی فَخِذِہِ الیُسرٰی، وَحَدّ مِرفَقَهِ الاَیمَنِ عَلٰی فَخِذِہِ الیُمنٰی ‘سنن اَبِی داوٗد، بَابُ رَفعِ الیَدَینِ فِی الصَّلَاۃِ، رقم:۷۲۶

اس کی تشریح میں ابن ارسلان رقمطراز ہیں:

’یَرفَعُ طَرفَ مِرفَقِهٖ مِن جِهَۃِ العَضُدِ عَن فَخِذِہٖ، حَتّٰی یَکُونَ مُرتَفِعًا عَنهُ، کَمَا یَرتَفِعُ الوَتَدُ عَنِ الاَرضِ، وَیَضَعُ طَرفَهُ الَّذِی مِن جِهَّۃِ الکَفِّ عَلٰی طَرفِ فَخِذِہِ الیُمنٰی ‘عون المعبود: ۳۶۱/۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 565